لوئر دیر میں عوامی نیشنل پارٹی کی ریلی میں خودکش بم دھماکے اور پشاور میں مختلف بم دھماکوں پر ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار مذمت

اے این پی کے کارکنوں اور عہدیداروں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے پر اے این پی کی قیادت اور لواحقین سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

اپنے گھناؤنے مقصد کیلئے بم دھماکوں کے ذریعے معصوم و بے گناہ شہریوں کو خون میں نہلانے اور ملک کو
غیر مستحکم کرنے والے عناصر پاکستان، اسلام اور انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔5 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع لوئر دیر میں عوامی نیشنل پارٹی کی ریلی میں خودکش بم دھماکے اور صوبائی دارالحکومت پشاور میں مختلف بم دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکوں میں درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو عناصر اپنے گھناؤنے مقصد کیلئے صوبہ پختونخوا میں بم دھماکوں کے ذریعے معصوم و بے گناہ شہریوں کو خون میں نہلا رہے ہیں اور ملک کو غیر مستحکم کر رہے ہیں وہ نہ تو اسلام کے دوست ہیں اور نہ ہی پاکستان کے بلکہ یہ عناصر پاکستان، اسلام اور انسانیت کے کھلے دشمن ہیں اور یہ عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے لوئر دیر میں اے این پی کی ریلی میں ہونے والے خودکش بم دھماکے میں اے این پی کے کارکنوں اور عہدیداروں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے پر اے این پی کی قیادت اور جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی صحتیابی کی دعا کی۔

حق پرست عوام و کارکنان سابق ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی والدہ جمیلہ خاتون کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔05/اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و سابق ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی والدہ جمیلہ خاتون کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد از جلد مکمل تندرستی و صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام خصوصاً ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سابق ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی والدہ محترمہ جمیلہ خاتون کی مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔

ایم کیو ایم کا پنجاب میں ہونے والا جلسہ پاکستان کے مستقبل کی سمت کا تعین کرے، ڈاکٹر فاروق ستار

پاکستان میں کوئی بھی بڑی اور تانگہ پارٹی ہواس کے لیڈر کا خواب وزیراعظم اور صدر بننا ہے جبکہ الطاف حسین نے ایک کونسلر کا الیکشن تک نہیں لڑا، مصطفیٰ کمال

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں پختون، پنجابی، سرائیکی، ہزارے وال اور دیگر کارکنان کے اجلاس سے خطاب

اجلاس میں ڈاکٹر فاورق ستار نے پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کا نام متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی رکھنے کا اعلان کیا

کراچی۔۔۔5، اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پنجاب میں ہونے والا جلسہ پاکستان کے مستقبل کی سمت کا تعین کرے گا اور کارکنان کو آئندہ انتخابات سے پہلے متحدہ قومی موومنٹ کو پاکستان کے تمام مظلوموں کی جماعت بنانا ہوگا یہ مشکل کام تو ہوسکتا ہے ناممکن نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت منعقدہ بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں پختون، پنجابی، ہزارے وال، سرائیکی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں کارکنان نے شرکت کی اور فلک شگاف نعرے لگا کر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے اپنی والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے رکن و سابق حق پرست سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سلیم تاجک، نیک محمد، وسیم آفتاب اور توصیف خانزادہ بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے اجتماع میں ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کا نام تبدیل کرکے متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی رکھنے کا اعلان کیا اور نئی کمیٹی کے ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا اور نومنتخب ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی تو شرکاء میں جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی اس موقع پر شرکاء نے اب آئی آئی متحدہ، اب راج کرے گی متحدہ، سندھی بولے متحدہ، پنجابی بولے متحدہ، پختون بولے متحدہ، سرائیکی بولے متحدہ اور دیگر فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے اجتماع سے مخاطب ہوتے

ہوئے کہا کہ آپ نہیں سمجھتے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ جو بات میرے سینے اور مطالعہ میں ہے اور جو بات آپ کے سینے اور آپ کے مشاہدے اور تجزیئے میں پاکستان کے ایک ایک مظلوم کو اب یہ بات معلوم ہونی چاہئے آج اگر پاکستان قائم ہے تو صرف متحدہ قومی موومنٹ کی وجہ سے قائم ہے اور آج کوئی مستقبل کی کوئی امید ہے قائم ہے تو وہ متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک الطاف حسین کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دو فیصد مراعات یافتہ حکمراں طبقے نے سندھ اور کراچی میں ایم کیو ایم اور دیگر قومیتوں کے درمیان جو غلط فہمیاں اور مغالطے پیدا کئے وہ قائد تحریک الطاف حسین کی قائدانہ صلاحیتوں، حکمت عملی اور پیار و محبت سے ختم ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو متحدہ قومی موومنٹ اور جناب الطاف حسین نے جس طرح بچایا اور قائم رکھا ہے اور اسے آئندہ بھی قائم رکھنا ہے تو آئندہ 26 سال کا سفر ہمیں 26 ماہ کے اندر طے کرنا ہوگا اور آئندہ انتخابات سے پہلے متحدہ کو پاکستان کے تمام مظلوموں کی جماعت بنانا ہوگا یہ مشکل کام تو ہوسکتا ہے ناممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم کے دو حق پرست نمائندے ہیں، گلگت بلتستان میں متحدہ قومی موومنٹ، پیپلز پارٹی کے بعد ووٹ لینے کے اعتبار سے دوسری سیاسی جماعت بن چکی ہے وقت آنے والا ہے کہ صرف متحدہ کے کارکنان ہی نہیں بلکہ ہماری ساری مخالف جماعتیں پنجاب میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ یہ بین بجا رہی ہوں گی کہ اے کی رولا پے گیا الطاف بازی لے گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد پنجاب کے در و دیوار، کھیت کھلیان، سبزہ زار اور پاکستان کی گلیاں اور محلے ان نعروں کی گونج سے گونجنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ہونے والا جلسہ پاکستان کے مستقبل کی سمت کا تعین کرے گا۔ رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین چاہتے تو اپنے بھائی، بہن اور رشتہ داروں کو وزیر اور مشیر بنا دیتے، پاکستان میں کوئی بھی بڑی اور تانگہ پارٹی ہو اس کے لیڈر کا خواب وزیر اعظم اور صدر بننا ہے جو بھی لیڈر الیکشن لڑتا ہے اس کا خواب ہے کہ وہ وزیر اعظم بنے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے 1984 میں ایم کیو ایم کی بنیاد ڈالی 87ء میں پہلا بلدیاتی الیکشن ہوا جس میں ڈاکٹر فاروق ستار میئر بنے اس وقت سے لیکر آج تک ایم کیو ایم نو الیکشن میں حصہ لے چکی ہے اور آئندہ بھی لے گی انشاء اللہ قائد تحریک الطاف حسین نے ایک کونسلر کا الیکشن تک نہیں لڑا، الطاف بھائی کے پاس پچیس ایم این اے، باون ایم پی ایز ہیں، چھ سینیٹرز ہیں، دو وفاقی وزیر، گیارہ صوبائی وزیر، گورنر سندھ ہیں اس کے علاوہ سابق سٹی ناظم کراچی، سابق حیدرآباد کا ضلعی ناظم، سابق نوابشاہ، میرپور خاص کے تعلقہ ناظم بھی ان ہی کے تھے لیکن ان تمام میں کوئی ایک آدمی بھی الطاف بھائی کا رشتہ دار نہیں جبکہ پاکستانی سیاست میں موروثی نظام رائج ہے جہاں سیاسی جماعتوں میں وزیر، مشیر، ایم این اے، ایم پی ایز کیلئے رشتہ داروں کو نوازا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی شہر میں الطاف بھائیکے رشتہ دار بہن بھائی رہتے ہیں کوئی ایک بھی رشتہ دار ابھی تک وزیر، ایم این ایز، ایم پی اے نہیں، الطاف بھائی نے باصلاحیت نوجوانوں کو گلیوں سے اٹھا کر ایم این اے، ایم پی اے، ناظم بنایا اور الطاف بھائی کے کارکنوں نے جن جگہوں پر بھی کام کیا وہ کام کسی مخصوص قومیت کیلئے نہیں بلکہ تمام انسانیت کیلئے کیا۔

سیاسی، معاشی اصلاحات کے ساتھ غربت، بے روزگاری اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے اصلاحات ضروری ہیں، فاروق ستار
پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر آصف علی زرداری کا خطاب خوش آئند ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد: 05/اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و قومی اسمبلی میں حق گروپ کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے گذشتہ روز پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کے آج مشترکہ اجلاس سے خطاب کا خیر مقدم کرتا ہوں اور یہ سمجھتا ہوں کہ آج کا ان کا خطاب گذشتہ دو خطابات کا ثمر تھا یعنی جو کچھ اس وقت انہوں نے کہا تھا اس میں بہت ساری چیزوں پر پیش رفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت بہتری کی طرف گامزن ہو رہی ہے اور جمہوری ادارے کام کر رہے ہیں پارلیمانی نظام کو 18 ویں ترمیم کے ذریعے مضبوط بنایا جا رہا ہے اور یہ سب کچھ قومی اتفاق رائے سے ہو رہا ہے جو کہ انتہائی خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اور آئینی اداروں کو موثر اور فعال بنایا جا رہا ہے اور صوبوں کو بھی قومی ترقی اور تعمیر میں ان کے کردار کو وسعت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام اقدامات کے بعد اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اپوزیشن یا کوئی بھی سیاسی جماعت ہو اب کسی کے پاس کسی قسم کا کوئی عذر یا بیانہ باقی نہیں بچتا کہ عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے میں کوئی واضح پیش رفت نہ ہو جب آئینی اور سیاسی اصلاحات کے حوالے سے یہ اتفاق رائے قائم ہوسکتا ہے تو عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے بھی اس قومی اتفاق رائے کا پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ملک کی چھوٹی جماعت نے قانونی اصلاحاتی کمیٹی میں اپنا کردار ادا کیا اور بڑی جماعتوں نے انہیں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دیا تو ہم نے اس قومی اتفاق رائے میں اپنا بڑا حصہ ڈالا ہے اور اب ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں اگر اور مواقع دیے جائے تو ہم غربت مہنگائی بے روزگاری کے خاتمے کیلئے بجلی کے بحران کو حل کرنے کے لیے قومی مسائل کے حل کے لیے اپنا نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب پارلیمانی نظام کی ذمہ داری ہے کہ نگرانی کا ایسا کام کریں

۔انہوں نے کہا کہ آئینی اصلاحات کی خوبصورتی بھی اس وقت مکمل ہوگی جب ان اصلاحات پر عملدرآمد ہوگا،18ویں آئینی بل چند دنوں میں ایوان سے منظور ہوجائے گا لیکن اس پر عمل درآمد ضروری ہو اگر اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا تو مشترکہ مفادات کی کونسل کا کام ہے اس میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے ۔صوبائی خودمختاری کے لیے جو پیش رفت ہوئی ہے بہتر ہے جس میں مشترکہ مفادات کونسل کو ایک فعال اور موثر کردار دیا جارہا ہے جس میں کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ شامل ہے ریاستی امور صوبوں کو منتقلی بروقت اور خوبصورتی سے ہو اور پارلیمان کو نگرانی کرنی چاہیئے ۔انہوں نے کہا کہ صوبوں کو ملکی ترقی وتعمیر میں کردار دینا انتہائی ضروری ہے اور اس طرح عملدرآمد کے لیے بھی مفاہمت کرنی پڑے گی ۔انہوں نے کہا کہ اب سیاسی اصلاحات کے ساتھ معاشی اصلاحات بھی انتہائی ضروری ہے اس کے لیے سیاسی جماعتوں کے درمیان مکالمہ ہو، مفاہمت ہو اس میں سیاسی جماعتیں قومی اتفاق رائے پیدا کریں ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو قائم ہوئے دوسال ہوچکے ہیں اب غربت بے روزگاری مہنگائی کے خاتمے کے اصلاحات ضروری ہیں ۔

مذہبی انتہاپسند طلباء تنظیم کے غنڈہ عناصر کی جانب سے اساتذہ پر تشدد اور قاتلانہ حملہ تشویشناک ہے کسی بھی مہذب معاشرے میں اساتذہ کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے ۔اے پی ایم ایس او

کراچی ۔۔5 اپریل 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین وارا کین مرکزی کمیٹی نے مذہبی سیاسی تنظیم کے غنڈہ عناصر کا پنجاب یونیورسٹی کی ڈسپلنری کمیٹی کے انچارج پروفیسر افتخار بلوچ پر تشدد اور قاتلانہ حملے اور وائس چانسلر کے کمرے میں توڑ پھوڑ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس گھناؤنے اقدام کی سخت الفاظ مذمت کی ہے اور انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اساتذہ کو معاشرہ میں بلند مقام حاصل ہے اور اساتذہ ہی معاشرے کو پڑھے لکھے اور باشعور شہری مہیا کرتے ہیں انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ایک مذہبی سیاسی تنظیم کی بچی بچی طلباء تنظیم کے غنڈوں کا اساتذہ پر تشدد اور قاتلانہ حملہ تعلیمی اداروں کے امن وامان کے اور ملک میں تعلیم کے خلاف ایک سازش ہے انہوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اداروں میں امن وامان خراب کرنے والے عناصر اور خاص طور پر پنجاب یونیورسٹی کے ڈسپنری کمیٹی کے انچارج پر فیسر افتخار بلوچ پر قاتلانہ حملہ کرنے والے مذہبی انتہا پسند طلبا تنظیم کے غنڈہ عناصر کے خلاف قانون کارروائی کی جائے ۔پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹل کو انتہا پسند طلباء تنظیم کے غنڈوں سے خالی کرایا جائے استاتذہ اکرام اور طلباء کو تحفظ فراہم کے جائے ۔تاکہ اساتذہ معاشرے میں اپنا فعال کردار ادا کرسکیں ۔

علم حاصل کرنے سے انسانی شعور بیدار ہوتا ہے جس کے باعث انسانی اقدار اور بہترین معاشرہ تشکیل پاتا ہے، وسیم قریشی ایم کیو ایم لیبر ڈویژن ایجوکیشن کالجز (سندھ) یونٹ کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔5،اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی نے کہا ہے کہ علم حاصل کرنے سے انسانی شعور بیدار ہوتا ہے جس کی وجہ سے انسانی اقدار اور بہترین معاشرہ تشکیل پاتا ہے ۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم لیبر ڈویژن ایجوکیشن کالجز (سندھ) یونٹ کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔قبل ازیں وسیم قریشی نے ایجوکیشن کالجز (سندھ) یونٹ کے نومنتخب عہدیداران کے ناموں کا اعلان کیا اس موقع پر ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج مظاہر حسین، اراکین اسد کاظمی، رضوان احمد اور کمال الدین بھی موجود تھے ۔اپنے خطاب میں وسیم قریشی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے سفر کا آغاز بھی علمی درس گاہ سے ہوا ہے اور آج قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فکر وفلسفہ پاکستان کی بقاء وسلامتی اور ترقی وکامرانی کیلئے لازم وملزوم ہے ۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے مظلوم عوام اپنے اتحاد سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے اور جناب الطاف حسین کی قیادت میں ایک روشن اور نئی سمت کی جانب سفر کرکے ترقی وخوشحالی کی راہیں کھولیں گے ۔وسیم قریشی نے ایجوکیشن کالجز (سندھ) یونٹ کے نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی اور انہیں تلقین کی وہ اپنی ذمہ داریاں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے دیئے گئے درس کے مطابق ہی انجام دیں ۔

ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے مظلوم خواتین کے حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہد کی جارہی ہے، ہیر سوہو
کیماڑی پانجری پاڑہ میں منعقدہ خواتین کی تربیتی نشست سے خطاب

کراچی۔۔۔5،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست رکن سندھ اسمبلی ہیر سوہو نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کی جدوجہد میں خواتین کا کردار نا قابل فراموش ہے جنہیں سنہری حروفوں سے تحریر کیا جائیگا،خواتین بھی اپنے بھائیوں کی طرح ایم کیوایم میں ہراول دستے کا کردار ادا کررہی ہیں اور ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے مظلوم خواتین کے حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کراچی ومضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت کیماڑی سیکٹر یوسی 1 پانجری پاڑہ میں منعقدہ خواتین کی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر کے ایم اوسی کے جوائنٹ انچارج یوسف منیر شیخ،ارکان شکیل اور سید ظہیر انور بھی موجود تھے،تربیتی نشست میں علاقے کی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ ہیر سوہو نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فلسفہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی سرحدوں کی قید سے آزاد ہے اور دنیا بھر میں جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو سراہا جارہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کی مظلوم خواتین میں شعور بیدار ہورہا ہے اور جہاں جہاں جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ پہنچ رہا ہے وہاں خواتین کی جانب سے اس کا خیر مقدم کیا جارہا ہے ۔ ہیر سوہو نے خواتین پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پیغام کو پھیلائیں اور ایم کیوایم کی جانب سے خواتین کے حقوق کیلئے جاری جدوجہد سے آگاہ کریں ۔

حق پرست اقلیتی رکن سندھ اسمبلی آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے
الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا ڈاکٹر پرتاب سنگھ کے انتقال پر اظہار افسوس

کراچی۔۔۔5،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اقلیتی رکن سندھ اسمبلی ڈاکٹر پرتاب سنگھ دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے ۔آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کا تعلق تعلقہ کنری ضلع عمرکوٹ سے تھا اور وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے ۔آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کی عمر 42 سال تھی اور انہوں نے اپنے سوگواران میں بہوہ،تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں ۔ آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کی آخری رسومات آج شام 7 بجے مسان گاؤں سرنگ واری اسلام کوٹ ضلع مٹھی میں ادا کردی گئیں جس میں حق پرست صوبائی وزیر نثار پہنور،حق پرست ارکان سندھ اسمبلی وسیم حسین،سہیل یوسف،فہیم الطافی کے علاوہ دیگر مقامی ذمہ داران نے شرکت کی ۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست اقلیتی رکن سندھ اسمبلی آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ انہوں نے آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کے سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی تلقین بھی کی ۔ علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست اقلیتی رکن سندھ اسمبلی آنجہانی ڈاکٹر پرتاب سنگھ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں صبر کی تلقین کی ۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی کے بڑے بھائی حامد علی خان علالت کے باعث انتقال کر گئے ۔الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔5،اپریل2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی کے بڑے بھائی حامد علی خان علالت کے باعث انتقال کر گئے ۔ مرحوم کی عمر 63 سال تھی اور ان کے سوگواران میں بیوہ اور ایک بیٹی شامل ہے ۔مرحوم کی نماز جنازہ آج بروز پیر کو بعد نماز عصر KDA اوور سیز کی مسجد میں ادا کی گئیں بعد ازاں مرحوم کو عیسیٰ نگری کے قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی کے بڑے بھائی حامد علی خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے غم میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔(آمین)۔علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی کے بڑے بھائی حامد علی خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی ۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین واراکین مرکزی کابینہ کی جناح پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کے کارکن کی والدہ کے انتقال پر اظہارتعزیت۔

کراچی۔۔۔ 5اپریل2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین واراکین مرکزی کابینہ کی جناح پولی ٹیکنیک انسٹیٹوٹ کے کارکن مہیب اللہ کی والدہ نفیسہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔مرکزی کابینہ نے لواحقین سے دلی ہمدردی کا بھی اظہار کیا اور مرحومہ کیلئے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحومہ کو اپنی جوار رحمت جگہ عطا فرمائے اور مرحومہ کے لواحقین یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆